Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون ۴۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۱۸ ربیع الثانی سنہ ۱۳۹۷ھ ۸ شہادت ۱۳۵۶ ہش ۸ اپریل سنہ ۱۹۷۷ء	نمبر ۷۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ ر شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

مکرم صاحبزادہ محمد طیب لطیف صاحب (ابن حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب شہید رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تحریر فرماتے ہیں کہ :-

محترم قاضی محمد شفیق صاحب ریٹائرڈ سکواڈرن لیڈر رسالپور چھاؤنی کی اہلیہ صاحبہ محترمہ بیمار ہیں جس کی وجہ سے انہیں بہت پریشانی ہے۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

محترم مولانا محمد صادق صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کی دائیں آنکھ کا اپریشن کراچی میں ہوا ہے۔ اپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ آپ اُن تمام بزرگوں، دوستوں اور عزیزوں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ان کے لئے دعائیں کیں۔ ان کی کامل صحت کے لئے احباب دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی علالت

ربوہ ۸ ر شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ :-

کل شدید بے چینی رہی اور ضعف بھی بہت زیادہ رہا۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مقدس اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کوئی جماعت جماعت نہیں کہلا سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہ دیں

ضروری ہے کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے اور بہت ملائمت کے ساتھ برتاؤ کرے

"اصل بات یہ ہے کہ اندرونی طور پر ساری جماعت ایک درجہ پر نہیں ہوتی۔ کیا ساری گندم تخم ریزی سے ایک ہی طرح نکل آتی ہے؟ بہت سے دانے ایسے ہوتے ہیں کہ وہ ضائع ہو جاتے ہیں اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان کو چڑیاں کھا جاتی ہیں اور بعض کسی اور طرح قابلِ ثمر نہیں رہتے۔ غرض ان میں سے جو ہونہار ہوتے ہیں اُن کو کوئی ضائع نہیں کر سکتا۔ خدا تعالیٰ کے لئے جو جماعت تیار ہوتی ہے وہ بھی کزرع ہوتی ہے اسی لئے اِس اصول پر اُس کی ترقی ضروری ہے۔ پس یہ دستور ہونا چاہیئے کہ کمزور بھائیوں کی مدد کی جاوے اور انکو طاقت دی جاوے۔ یہ کس قدر نامناسب بات ہے کہ دو بھائی ہیں ایک تیرنا جانتا ہے اور دوسرا نہیں تو کیا پہلے کا یہ فرض ہونا چاہیئے کہ وہ دوسرے کو ڈوبنے سے بچاوے یا اسے ڈوبنے دے؟ اس کا فرض ہے کہ اس کو غرق ہونے سے بچائے۔ اِسی لئے قرآن شریف میں آیا ہے تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی کمزور بھائیوں کا بار اُٹھاؤ۔ عملی، ایمانی اور مالی کمزوریوں میں بھی شریک ہو جاؤ۔ بدنی کمزوریوں کا بھی علاج کرو۔ کوئی جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے اور اس کی یہی صورت ہے کہ ان کی پردہ پوشی کی جاوے۔ صحابہؓ کو بھی تعلیم ہوئی کہ نئے مسلموں کی کمزوریاں دیکھ کر نہ چڑو کیونکہ تم بھی ایسے ہی کمزور تھے۔ اسی طرح یہ ضروری ہے کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے اور محبت اور ملائمت کے ساتھ برتاؤ کرے۔"

(الحکم جلد ۶ نمبر ۳۰ صفحہ ۳ پرچہ ۲۴ اگست ۱۹۰۲ء بحوالہ ملفوظات جلد سوم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ شہادت ۱۳۵۶ ہش
۸۔ اپریل ۱۹۷۷ء

موجودہ زمانہ کی سب سے اہم دینی ضرورت

اِس زمانہ میں دُنیا کا ایک بڑا حصّہ خدا تعالیٰ کی ہستی کے انکار یعنی دہریّت کی وجہ سے ہلاک ہو رہا ہے۔ مغربی دُنیا مذہب سے یکسر دستکش ہو کر دہریت کے چنگل میں پھنسی ہوئی ہے اور اُس کی مادی تہذیب کے زیرِ اثر مشرق کے اکثر علاقوں میں بھی دہریت جنگل کی آگ کی طرح پھیل رہی ہے۔ ہرچند کہ مشرق میں مذہب کے ساتھ رسمی وابستگی اب بھی پائی جاتی ہے تاہم خدا تعالیٰ کی ہستی پر زندہ ایمان اور زندہ یقین دن بدن مفقود ہوتا جا رہا ہے۔ اِسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہستی باری تعالیٰ کے مسئلہ کو اُمّ المسائل قرار دے کر اس کی اہمیّت پر بہت زور دیا ہے اور فرمایا ہے کہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس نے اِس مسئلہ کو نئے نئے رنگ میں پیش کر کے اِس کی اہمیّت کو اِس طرح ذہن نشین کرایا ہے کہ جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کی ہستی پر زندہ ایمان پیدا ہوتا ہے۔ اسلام کی اِس فضیلت کو حضور علیہ السلام نے اسلام اور غیر مذاہب میں ایک فرقان قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"آج کل خدا نمائی کی بڑی ضرورت ہے۔ دراصل اگر دیکھا جاوے تو خدا تعالیٰ کی ہستی سے انکار ہو رہا ہے۔ بہت لوگوں کو یہ خیال ہے کہ کیا ہم خدا تعالیٰ کی ہستی کے قائل نہیں ہیں۔ وہ اپنے زعم میں تو سمجھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کو وہ مانتے ہیں لیکن ذرا غور سے ایک قدم رکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ وہ درحقیقت قائل نہیں ہیں کیونکہ اَور اشیاء کے وجود کے قائل ہونے سے جو حرکات اور افعال ان سے صادر ہوتے ہیں وہ خدا کے وجود کے قائل ہونے سے کیوں صادر نہیں ہوتے۔ مثلاً جبکہ وہ سم الفار سے واقف ہے کہ اس کے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے تو وہ اس کے نزدیک نہیں جاتا اور نہیں کھاتا کیونکہ اسے یقین ہے کہ مَیں اگر کھا لوں گا تو مر جاؤں گا پس اگر خدا تعالیٰ کی ہستی پر بھی یقین ہوتا تو وہ اسے مالک، خالق اور قادر جان کر نافرمانی کیوں کرتا؟ پس ظاہر ہے کہ بڑا ضروری مسئلہ ہستی باری تعالیٰ کا ہے اور قابلِ قدر وہی مذہب ہو سکتا ہے جو کہ اسے نئے نئے لباس میں پیش کرتا ہے تاکہ دلوں پر اثر پڑ سکے۔ دراصل یہ مسئلہ اُمّ المسائل اور اسلام اور غیر مذاہب میں ایک فرقان ہے۔"

(فرمودہ ۲۱؍ فروری ۱۹۰۵ء بحوالہ ملفوظات جلد ہفتم ص۳۰۹، ص۳۱۰)

حقیقت یہی ہے کہ آج سب سے زیادہ ضرورت اِس امر کی ہے کہ لوگوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی ہستی پر زندہ اور حقیقی ایمان پیدا کیا جائے تا دُنیا سے اباحت، فسق و فجور اور ظلم و جَور کا خاتمہ ہو اور اس کی بجائے بنی نوعِ انسان نیکی، تقویٰ، سلامت روی اور امن و سلامتی کی راہ پر گامزن ہوں۔ اِس وقت دُنیا میں ناانصافی اور ظلم و جَور کا جو دَور دَورہ ہے اور امن مفقود ہو کر رہ گیا ہے اس کی بنیادی وجہ یہی ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کی ہستی کے منکر ہوتے جا رہے ہیں اور جو منکر نہیں بھی ہیں ان کے اعمال و کردار سے صاف عیاں ہے کہ انہیں اُس کی ہستی اور اس کی صفات اور اُس کی قدرتوں پر زندہ اور حقیقی ایمان حاصل نہیں ہے۔ اگر انہیں زندہ اور حقیقی ایمان حاصل ہوتا تو ان کے اور دہریوں کے اعمال میں یکسانیت نہ پائی جاتی۔

خدا تعالیٰ کے مامور ایسے زمانہ میں ہی مبعوث ہوتے ہیں کہ جب خدا تعالیٰ کی ہستی پر زندہ اور حقیقی ایمان مفقود ہو جاتا ہے۔ ان کے آنے کی سب سے بڑی اور بنیادی غرض یہی ہوتی ہے کہ وہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی ہستی اُس کی غیر محدود صفات اور قدرتوں پر زندہ اور حقیقی ایمان سے مالا مال کریں۔ وہ یہ کارنامہ محض عقلی دلائل کے ذریعہ ہی سرانجام نہیں دیتے بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے اقتداری نشانات کے ذریعہ لوگوں کو خدا تعالیٰ کا مشاہدہ کرا کے اور اُس کے ساتھ ان کا تعلق قائم کر کے انہیں درجہ بدرجہ علم الیقین، عین الیقین اور حق الیقین کے وصف سے متصف کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے۔ چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب اس آخری زمانہ میں جبکہ دُنیا حقیقی ایمان باللہ سے عاری ہو چکی تھی من جانب اللہ مبعوث ہوئے تھے اِس لئے آپ نے اپنے آنے کی غرض اور علّتِ غائی یہی بیان فرمائی کہ آپ لوگوں کو خدا تعالیٰ کے دیدار اور گفتار سے مشرّف کر کے انہیں عبودیت کے اعلیٰ مقام پر فائز کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ آپؑ نے ایک دُنیا کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"مَیں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تا ایمانوں کو قوی کروں اور خدا تعالیٰ کا وجود لوگوں پر ثابت کر کے دکھلاؤں کیونکہ ہر ایک قوم کی ایمانی حالتیں نہایت کمزور ہو گئی ہیں اور عالمِ آخرت صرف ایک افسانہ سمجھا جاتا ہے اور ہر ایک انسان اپنی عملی حالت سے بتا رہا ہے کہ وہ جیسا کہ یقین دُنیا اور دُنیا کی جاہ و مراتب پر رکھتا ہے اور جیسا کہ اس کو بھروسہ دنیوی اسباب پر ہے یہ یقین اور بھروسہ ہرگز اس کو خدا تعالیٰ اور عالمِ آخرت پر نہیں۔ زبانوں پر بہت کچھ ہے مگر دلوں میں دُنیا کی محبّت کا غلبہ ہے... سو مَیں بھیجا گیا ہوں کہ سچائی اور ایمان کا زمانہ پھر آئے اور دلوں میں تقویٰ پیدا ہو سو یہی افعال میرے وجود کی علّتِ غائی ہیں۔ مجھے بتلایا گیا ہے کہ پھر آسمان زمین سے نزدیک ہوگا بعد اِس کے کہ بہت دُور ہو گیا تھا۔ سو مَیں اِنہی باتوں کا مجدّد ہوں اور یہی کام ہیں جن کے لئے مَیں بھیجا گیا ہوں۔"

(کتاب البریّہ ص۲۹۳، ص۲۹۴ مطبوعہ ۱۸۹۸ء)

پھر آپ نے یہ بھی فرمایا کہ مَیں محض عقلی دلائل سے خدا تعالیٰ کے وجود کو ثابت نہیں کرنا چاہتا بلکہ اِس سے بڑھ کر میں دکھانا چاہتا ہوں کہ خدا ہے تاکہ کسی کے لئے انکار کی گنجائش باقی نہ رہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

"اِس وقت بھی جو خدا تعالیٰ نے ایک سلسلہ قائم کیا ہے اور اُس نے مجھے مبعوث فرمایا ہے تو میرے آنے کی غرض بھی وہی مشترک غرض ہے جو سب نبیوں کی تھی یعنی مَیں بتانا چاہتا ہوں کہ خدا کیا ہے بلکہ دکھانا چاہتا ہوں اور گناہ سے بچنے کی راہ کی طرف راہبری کرتا ہوں۔"

(ارشادات فرمودہ ۱۸؍ نومبر ۱۹۰۱ء بحوالہ ملفوظات جلد سوم ص۱۱)

یہ عظیم الشان کارنامہ حضور نے کس شان سے سرانجام دیا اس پر ہم کسی آئندہ شمارہ میں روشنی ڈالیں گے، انشاء اللہ العزیز و باللہ التوفیق۔

لگا کے خاکِ درِ مصطفےٰؐ کو آنکھوں سے

(مکرم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب۔ ربوہ)

چھپا کے رکھا ہے سالوں سے درد سینے کا
چرا نہ لے کوئی رختِ سفر مدینے کا
تمہارا نام ہے دل کی ہر ایک دھڑکن میں
تمہاری یاد سے پیدا ہے لطف جینے کا
کچھ اِس طرح سے چلے ایک روز بادِ نسیم
کہ عشقِ آں کا بنے ناخدا سفینے کا
ٹھہر ٹھہر کے نہ دو آج اپنے غم کی شراب
یہی تو وقت ہے آبِ حیات پینے کا
تمہارے نام سے وابستگی پہ جاں دینا
قدم ہے پہلا تمہاری وفا کے زینے کا
ہیں انتظار میں کب سے شہید زیرِ زمیں
کبھی تو آؤ تماشا کرو دفینے کا
جگر کے خون سے ہے زرنگار صحنِ حرم
خیال کچھ تو کرو اپنے اِس خزینے کا
لگا کے خاکِ درِ مصطفےٰؐ کو آنکھوں سے
حنیفؔ تم بھی کرو کام کچھ قرینے کا

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث اور اس کا مفہوم

مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر ۔ مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کمرونڈن (سسنڈلا)

حضرت امام بخاریؒ نے اپنی کتاب صحیح بخاری میں حضرت ابوموسیٰؓ کی ایک روایت نقل فرمائی ہے کہ:۔

"عَنْ اَبِی مُوسٰی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ؟ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِہٖ وَیَدِہٖ"

(بخاری کتاب الایمان باب اَیُّ الاسلام افضل)

حضرت ابوموسیٰؓ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرامؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ افضل اسلام کون سا ہے۔ یعنی اسلام کا کونسا عمل انسان کے اندر افضلیت پیدا کرتا ہے آپ نے فرمایا

"مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِہٖ وَیَدِہٖ"

یعنی اسلام کا بہترین عمل یہ ہے کہ ایک مسلمان کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان کی جانیں اور عزتیں محفوظ رہیں۔ اس حدیث نبوی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا واضح ارشاد موجود ہے کہ دین اسلام کی پیروی کرنے والا یقیناً وہ شخص ہے جو کسی نوع کی تکلیف نہیں پہنچاتا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے!

اس حدیث نبوی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تکلیف پہنچانے والی دو چیزوں کی طرف ارشاد فرمایا ہے ایک زبان ــــ دوسرے ہاتھ

لسان:۔ یعنی زبان سے تکلیف دینے سے یہ مراد ہے کہ انسان کسی کو گالی دے۔ بُرا بھلا کہے۔ کسی کی مذمت کرے لعن طعن کرے۔ جھگڑا کرے۔ غیبت کرے۔

تقاریر میں ایسی غلط بیانی اور جھوٹ اور مکروہ الفاظ استعمال کرے جس سے دوسروں کا دل دکھے۔ یہ سب ایسی تکالیف ہیں جو زبان سے پہنچائی جاسکتی ہیں۔ اسلئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے

"اَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ"

کہ بات کرتے وقت دوسرے سے مخاطب ہوتے وقت۔ تقریر کرتے وقت ہمیشہ اپنی زبان کو کنٹرول میں رکھو بدلگام نہ ہو جاؤ۔ دیکھو یہ کہ کسی کا دل دکھانے والی بات تو نہیں۔ خیال رہے کہ تم زبان سے کسی کے لئے تکلیف دہ اور مکروہ کلمات الفاظ استعمال تو نہیں کر رہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اچھے اخلاق والا اور اچھی زبان استعمال کرنے والا شخص قیامت کے دن میرے نزدیک اور میری مجلس میں ہوگا۔ لیکن بدزبان بدلگام اور برا بھلا کہنے والے (الثرثارون والمتشدقون) میری مجلس سے دور ہوں گے۔

دنیا میں اکثر لڑائی اور جھگڑے کی بنیاد ہماری یہی "زبان" ہی بنتی ہے کیونکہ "البلاءُ مُوَکَّلٌ بِالْمَنْطِقِ" تکالیف باتوں ہی کے ذریعہ آتی ہیں اسی لئے کہتے ہیں کہ "پہلے تولو پھر بولو" جو لوگ اس سنہری اصول سے کام لیتے ہیں وہ ہمیشہ کامیاب رہتے ہیں اور یہی ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے لوگوں کے دل بھی جیتے جا سکتے ہیں کیونکہ کہتے ہیں:۔

"میٹھے بول میں جادو ہے"

پس زبان کے ذریعہ ہی انسان اپنے دوستوں میں اضافہ کر سکتا ہے اور اسی زبان کے ذریعہ ہی دشمنوں میں اضافہ ــ اسی زبان سے جنت میں جاسکتا ہے اور اسی زبان کے ذریعہ سے دوزخ میں۔ میری مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے جس میں آپ نے فرمایا ہے

"اے لوگو! مجھے دو چیزوں کی ضمانت دو
میں تمہیں جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ اور وہ دو چیزیں زبان اور شرمگاہ ہیں"

اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ جنت کی نعمتوں اور جنت کے بالاخانوں کا ذکر فرما رہے تھے صحابہ کرامؓ نے پوچھا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ کن لوگوں کے لئے ہوں گے آپ نے فرمایا:۔

"لِمَنْ اَطَابَ الْکَلَامَ"

یہ بالاخانے ان لوگوں کے لئے جن کی زبان پاک طیب اور میٹھی ہوگی۔ جو دوسروں کا دل دکھانے والی بات نہ کریں گے اور یہ حقیقت ہے جسے سب چھوٹے بڑے تسلیم کرتے ہیں کہ زبان کا زخم تلوار کے زخم سے کہیں زیادہ گہرا ہوتا ہے۔ زبان سے پہنچائی ہوئی تکلیف صدیوں صدیوں تک نسل در نسل قائم رہے گی لیکن تلوار کا زخم چند دنوں میں ٹھیک ہو جاتا ہے۔

پس حقیقی مسلمان کا شیوہ نہیں کہ بات کرتے وقت بے قابو ہو جائے اور جو زبان پر آیا کہتا چلا جائے بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کو ہمیشہ حرز جان بنائے اور اسے ہمیشہ مدنظر رکھے کہ

"اَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ"

اپنی زبان کو قابو میں رکھو

دوسری بات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتائی تھی کہ زبان کے علاوہ اپنے "ید" سے بھی کسی کو کسی نوع کی بھی تکلیف نہ پہنچائے

"ید" کے معنی ہاتھ ہوتے ہیں۔ یعنی اپنے ہاتھ کے ذریعہ سے کسی بھائی کو تکلیف نہ دے یعنی مارے نہیں اگر غصہ آجائے تو لڑنے والے یہی بہادری ہے۔ راستہ میں کوئی تکلیف دہ چیز نہ پھینکے جس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جب بازار سے یا گلی سے گذرتے تو شریر لوگ آپ پر گند ڈال دیتے راستہ میں کانٹے بچھاتے۔ آخر یہ سب کچھ وہ ہاتھوں ہی سے کرتے تھے ارشاد نبوی ہے کہ راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دو۔

"ید" کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ اپنے ہاتھ سے ایسی تحریر یا ایسا خط بھی نہ لکھے جس سے لوگوں کو دکھ اور تکلیف پہنچتی ہو۔ اسی طرح فحش تحریریں بھی آجاتی ہیں جس سے اخلاق پر گندا اثر پڑے اور ان کو پڑھ کر انسان بجائے نیکی کرنے کے اُلٹا گناہ میں ملوث ہو

"ید" کے ایک معنی قوت اقتدار اور رعب و جلال کے بھی ہوتے ہیں۔ مراد یہ ہے کہ اگر کسی کو قوت و طاقت اور مرتبہ حاصل ہے تو وہ اس کا ناجائز استعمال نہ کرے۔ کسی کا حق غصب نہ کرے بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس قول کو مدنظر رکھے۔

"اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا"

فرمایا اپنے بھائی کی مدد کرو۔ چاہے ظالم ہو ــ یا مظلوم ــ صحابہ نے پوچھا یا رسول اللہ مظلوم کی مدد تو کر دیں گے ظالم کی مدد کے معنی ہم نہیں سمجھے آپ نے فرمایا کہ ظالم کا ہاتھ ظلم سے روک دو۔ یعنی انسان اپنی طاقت اور جاہ و حشمت کے گھمنڈ میں کبھی کسی پر ظلم نہ کرے تکلیف نہ دے

پس یہ ہے وہ افضل اسلام جس کا مطالبہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم سے فرمایا ہے۔ پس وہ تمام وہ تکالیف جو زبان سے پہنچائی جاتی ہیں یا ہاتھ سے پہنچائی جاتی ہیں وہ تمام قسم کی تکالیف جو ایک انسان دوسرے انسان کو ہاتھ کے ذریعہ پہنچا سکتا ہے نہ پہنچائے پھر وہ اسلام ہم میں پیدا ہوگا جس کا مطالبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے کیا ہے پس ہر حقیقی مسلمان کو چاہیئے کہ ان ہر دو تکلیف پہنچانے والے اعضاء کا ایسا استعمال کرے جس سے دنیا کو فائدہ ہو ایسے استعمال سے اجتناب کرے جس سے نقصان ہو اور دوسرے کو دکھ پہنچے ــ ہر دو سے اسلام کی تائید میں کمربستہ ہو ــ زبان سے عمدہ باتیں کرے۔ تبلیغ کرے۔ تقاریر کرے اور ہاتھ سے ایسی تحریریں لکھے کہ جس سے اسلام کا دوسرے ادیان پر غلبہ اور فوقیت اور شان ظاہر ہوتی ہو ــ اللہ تعالے ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آخر میں امام الزمان حضرت امام مہدی علیہ السلام کا ارشاد جو اس ضمن میں آپ کے سامنے پیش ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

ہر ایک امیر خدا کے حقوق اور انسانوں کے حقوق سے ایسا ہی پوچھا جائے گا جیسا کہ ایک فقیر۔ بلکہ اس سے زیادہ۔ پس کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو اس مختصر زندگی پر بھروسہ کر کے بکلی خدا سے منہ پھیر لیتا ہے ...

. . . . . . غصہ کی حالت میں دیوانوں کی طرح کسی کو گالی کسی کو زخمی اور کسی کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

...... سودہ سچی خوشحالی کو نہیں پائے گا یہاں تک کہ مرے گا۔ اے عزیزو! تم تھوڑے دنوں کے لئے دنیا میں آئے ہو اور وہ بھی بہت کچھ گزر چکے سو اپنے مولیٰ کو ناراض مت کرو ...... اگر تم خدا کی آنکھوں کے سامنے متقی ٹھہر جاؤ تو تمہیں کوئی بھی تباہ نہیں کر سکتا اور وہ خود تمہاری حفاظت کرے گا اور دشمن جو تمہاری جان کے درپے ہے تم پر قابو نہیں پائے گا ورنہ تمہاری جان کا کوئی محافظ نہیں اور تم دشمنوں سے ڈر کر یا اور آفات میں مبتلا ہو کر بے قراری سے زندگی بسر کرو گے اور تمہاری عمر کے آخری دن بڑے غم اور غصہ کے ساتھ گزریں گے خدا ان لوگوں کی پناہ ہو جاتا ہے جو اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں سو خدا کی طرف آجاؤ اور ہر ایک مخالفت اس کی چھوڑ دو اور اس کے فرائض میں سستی نہ کرو اور اس کے بندوں پر زبان سے یا ہاتھ سے ظلم مت کرو اور آسمانی قہر اور غضب سے ڈرتے رہو۔ یہی راہ نجات ہے۔"

(کشتی نوح ص۷۱)

اللہ تعالیٰ ہم سب بھائیوں کو اس بات کی توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے مولیٰ کو راضی کرنے والے ہوں اور اپنی زبان یا ہاتھ سے کسی پر کوئی ظلم کرنے والے نہ ٹھہریں۔

ربنا تقبل منا انک
انت السمیع العلیم
آمین

ناظمین اطفال الاحمدیہ متوجہ ہوں

امسال مرکز کی طرف سے اطفال الاحمدیہ کے نصاب میں سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات شامل کی گئی ہیں۔ ناظمین۔ اطفال کو سترہ آیات بھی حفظ کرائیں۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

دستور اساسی انصار اللہ میں بعض اضافہ جات

گذشتہ سال مجلس انصار اللہ راولپنڈی کے صدر نے مجلس شوریٰ کے لئے حسب ذیل دو تجاویز بھجوائی تھیں۔

ا۔ صفحہ ۵ دستور اساسی انصار اللہ قاعدہ ۱۳ میں نائب صدر کے آگے نائب صدر صف دوم بھی بڑھایا جائے۔

ب۔ فرائض و اختیار عہدیداران میں قاعدہ ۱۰۹ کے بعد نائب صدر صف دوم کے فرائض و اختیارات کا اضافہ کیا جائے

گذشتہ سال چونکہ مجلس شوریٰ انصار اللہ کا انعقاد نہ ہو سکا اسلئے صدر محترم نے ان دو تجاویز پر غور کرنے کے لئے مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب و مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب پر مشتمل کمیٹی مقرر فرمائی کمیٹی نے پورے غور و فکر کے بعد اپنی سفارشات صدر محترم کی وساطت سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض منظوری پیش کیں حضور نے دستور اساسی میں جو اضافہ جات و ترامیم منظور فرمائی ہیں اُن کی تفصیل مجالس کی اطلاع کے لئے پیش ہے۔

۱۔ قاعدہ ۱۳ کے الفاظ حسب ذیل ہوں گے۔

"صدر مجلس۔ نائب صدر۔ نائب صدر صف دوم اور دیگر عہدیداران کے احکام کی تعمیل بصورت اختلاف تعمیل حکم کے بعد عہدیدار متعلقہ کی وساطت سے صدر سے وضاحت کروانے کا حق ہر رکن کو حاصل ہوگا"

اضافہ قاعدہ ۱۰۹ ب

نائب صدر صف دوم

۱۔ دستور اساسی کے قواعد ۸۹، ۹۰ تا ۹۲ اور ۱۰۶ الف کا اطلاق نائب صدر صف دوم پر بھی ہوگا۔ البتہ نائب صدر صف دوم کے لئے ضروری ہوگا کہ اس کی عمر ۴۰ سال اور ۵۰ سال کے درمیان ہو۔

۲۔ نائب صدر صف دوم کا فرض ہوگا کہ وہ صدر کی عمومی نگرانی میں:

ا۔ صف دوم کے انصار کی تنظیم کرے۔

ب۔ صف دوم کے اراکین کے اندر علمی ہم دیگر امور میں حصہ لینے کا شوق پیدا کرے۔

ج۔ سائیکل رکھنے اور سائیکل چلانا سیکھنے کی اراکین کو ترغیب دے

د۔ صف دوم کے اراکین کو سائیکل سفر برائے ملاپ، خدمت خلق میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل کرنے کی کوشش کرے۔

ھ۔ اس امر کی کوشش کرے کہ صف دوم کے اراکین مجلس کے عمومی لائحہ عمل پر پوری طرح کاربند ہوں

و۔ نائب صدر صف دوم ہر ماہ اپنے کام کی رپورٹ صدر کے سامنے پیش کرے گا۔

۳۔ قاعدہ ۱۲ الف کے الفاظ حسب ذیل ہوں گے۔

"سلسلہ عالیہ احمدیہ کے وہ افراد جن کی عمر ۴۰ سال سے زیادہ ہو اس مجلس کے لازمی رکن ہوں گے۔

البتہ وہ خدام جو سال کے دوران کسی تاریخ کو ۴۰ سال کی عمر کو پہنچ جائیں وہ اگلے سال یکم جنوری کو مجلس انصار اللہ کی تنظیم میں شامل ہوں گے

انصار اللہ کے اراکین کی دو صفیں ہوں گی صف اول ۵۵ سال سے زائد عمر کے انصار پر مشتمل ہوگی اور صف دوم میں ۴۰ سے ۵۵ سال کی عمر کے انصار شامل ہوں گے۔

۴۔ قاعدہ ۲۲ کے الفاظ حسب ذیل ہوں گے۔

مجلس عاملہ مرکز

۱۔ صدر ۲۔ نائب صدر

۳۔ نائب صدر صف دوم

۴۔ قائدین مرکزیہ اور صدر کے نامزد ارکان پر مشتمل ہوگی

۵۔ دستور اساسی کے قواعد ۲۴ تا ۲۷ حسب ذیل ہوں گے

مجلس عاملہ ملک / علاقہ

۲۴ ناظم اعلیٰ ملک / علاقہ ۲۔ معتمد عمومی ۳۔ معتمد تعلیم ۴۔ معتمد تربیت ۵۔ معتمد ایثار ۶۔ معتمد مال ۷۔ معتمد اصلاح و ارشاد ۸۔ معتمد ذہانت و صحت جسمانی ۹۔ معتمد وقف جدید ۱۰ معتمد تحریک جدید ۱۱۔ معتمد تجنید ۱۲۔ معتمد اشاعت ۱۳۔ نائب ناظم اعلیٰ صف دوم ملک / علاقہ جو ۴۰ سال سے ۵۰ سال کی عمر کے درمیان ہونا ضروری ہے۔"

قاعدہ ۲۵۔ مجلس عاملہ ضلع

مجلس عاملہ ضلع مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔

۱۔ ناظم ضلع ۲۔ مہتمم عمومی ۳۔ مہتمم تعلیم ۴۔ مہتمم تربیت ۵۔ مہتمم ایثار ۶۔ مہتمم اصلاح و ارشاد ۷۔ مہتمم مال ۸۔ مہتمم ذہانت و صحت جسمانی ۹۔ مہتمم وقف جدید ۱۰۔ مہتمم تحریک جدید ۱۱۔ مہتمم تجنید ۱۲۔ مہتمم اشاعت ۱۳۔ ناظم صف دوم (عمر ۴۰ سال سے ۵۰ سال کے درمیان ہونا ضروری ہے۔)

قاعدہ ۲۶ مجلس عاملہ مقام

مجلس عاملہ مقام مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔

۱۔ زعیم اعلیٰ ۲۔ منتظم عمومی ۳۔ منتظم تعلیم ۴۔ منتظم تربیت ۵۔ منتظم ایثار ۶۔ منتظم اصلاح و ارشاد ۷۔ منتظم ذہانت و صحت جسمانی ۸۔ منتظم وقف جدید ۹۔ منتظم تحریک جدید ۱۰۔ منتظم مال ۱۱۔ منتظم تجنید ۱۲۔ منتظم اشاعت ۱۳۔ نائب زعیم اعلیٰ صف دوم۔ (عمر ۴۰ سال سے ۵۰ سال کے درمیان ہونا لازمی ہے۔)

قاعدہ ۲۷

مجلس عاملہ حلقہ

مجلس عاملہ حلقہ مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔

۱۔ زعیم حلقہ ۲۔ نائب زعیم عمومی ۳۔ نائب زعیم تعلیم ۴۔ نائب زعیم تربیت ۵۔ نائب زعیم ایثار ۶۔ نائب زعیم اصلاح و ارشاد ۷۔ نائب زعیم مال ۸۔ نائب زعیم ذہانت و صحت جسمانی ۹۔ نائب زعیم وقف جدید ۱۰۔ نائب زعیم تحریک جدید ۱۱۔ نائب زعیم تجنید ۱۲۔ نائب زعیم اشاعت ۱۳۔ نائب زعیم صف دوم حلقہ (عمر ۴۰ سال سے ۵۰ سال کے درمیان ہونا ضروری ہے

(قائد عمومی
مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۰۵۰

مَیں محمد بی بی بیوہ محمد علی صاحب مرحوم قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۷ ۱حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر -/۳۲ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ محمد بی بی ۵/۶ مجید کریانہ سٹور فیکٹری ایریا ربوہ۔
گواہ شد۔ ملک بشیر احمد اعوان۔ انسپکٹر وقف جدید ربوہ۔
گواہ شد۔ مجید احمد خان عارف سیکرٹری وقف جدید فیکٹری ایریا ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۰۵۱

مَیں محمد بی بی بیوہ چوہدری کرم رسول صاحب مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن ۶۹ ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۷ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر -/۱۰۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ محمد بی بی معرفت عبداللطیف ناصر صاحب ۶۹ ر۔ب گھسیٹ پورہ P.O. خاص ضلع لائلپور۔
گواہ شد۔ خدا بخش ولد چوہدری غلام قادر صاحب ۶۹ ر۔ب گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور۔
گواہ شد۔ جماعت علی شاہ ولد سید محمد حسین شاہ صاحب ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۰۵۲

مَیں امۃ الرفیق بیوہ مولوی غلام حسین صاحب ایاز۔ قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۷ ۲۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

(۱) حق مہر -/۵۰۰ روپے
(حق مہر میں وصول کرکے خرچ کرچکی ہوں)
(۲) پیف مشین مالیتی -/۴۰۰ روپے
(۳) زمین پلاٹ ۱۵ مرلہ مالیتی -/۱۰۰۰ روپے جس میں سے ۱/۴ حصہ میرا ہے۔
(۴) زیور طلائی وزنی ۱ تولہ مالیتی -/۵۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۹۰ روپے ماہوار آمد بصورت گزارہ الاؤنس ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الرفیق بیوہ مولوی غلام حسین صاحب ایاز مرحوم مکان ۵/۲۴ کوارٹر تحریک جدید ربوہ۔
گواہ شد۔ غلام احمد فرخ مربی سلسلہ ربوہ۔
گواہ شد۔ قاضی محمد یوسف واقف زندگی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۰۵۳

مَیں لئیق احمد ولد ڈاکٹر نذیر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۷ ۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۰۰ روپیہ بصورت دوکانداری ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ لئیق احمد ولد ڈاکٹر نذیر احمد صاحب سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس بانو بازار سیالکوٹ۔
گواہ شد۔ قاسم الدین محلہ حکیم حسام الدین صاحب سیالکوٹ شہر۔
گواہ شد۔ رفیق احمد ولد ڈاکٹر نذیر احمد صاحب سیالکوٹ شہر۔

دُعائے مغفرت

محترمہ امۃ الباسط صاحبہ زوجہ میجر محمد بشیر صاحب (پسر چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ساہیوال) جو کہ اپنے شیر خوار بچے کے لئے تیل کے چولہے پر دودھ گرم کر رہی تھیں اچانک تیل زیادہ بھڑکنے سے کپڑوں میں آگ لگ گئی اور مورخہ ۲۹ مارچ کو بہاولپور میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت مرحومہ کے درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں نیز مرحومہ کے ڈیڑھ سالہ بچے کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین
(غلام احمد سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ بہاولپور شہر)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے اکلوتے بیٹے عزیزم کوثر محمود بلوچ کا گلے کا اپریشن کراچی کے K.M.C ہسپتال میں ہوا ہے۔ اپریشن اللہ کے کرم سے کامیاب ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (سعیدہ بیگم بلوچ محلہ گڑھا چنیوٹ)

۲۔ مکرم حافظ سعید احمد صاحب کا عنقریب ڈسکہ میں آنکھوں کا آپریشن ہونے والا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب فرمائے۔ آمین
(سعید اقبال احمد ناصر حافظ آباد)

۳۔ میری اہلیہ صادقہ وسیم بنت سید صادق علی صاحب ربوہ میں شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(نعیم احمد وسیم [illegible] کراچی)

۴۔ خاکسار کے خسر محترم غلام محمد صاحب [illegible] کی تکلیف میں مبتلا ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد یوسف [illegible])

شفتل اور برسیم سے ہونے والا
مُہلک اپھارہ
منٹوں میں ختم کرنے والی اکسیر اور دیگر ۲۱ حیوانی امراض کی اکسیروں پر مشتمل
لٹریچر مُفت منگوائیے
جانوروں کی [illegible] فارمولوں سے موجد
کیو ٹیبلٹس [illegible] راولپنڈی
ہیڈ آفس
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۶

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس ۱۵ اپریل کی بجائے ۱۳ مئی کو شروع ہوگی جملہ قائدین مطلع رہیں (ناظم اعلیٰ)

جماعتِ احمدیہ کی ۵۸ ویں مجلسِ مشاورت کی مختصر رُوداد

بجٹ تحریکِ جدید انجمن احمدیہ منظور کرنے کی سفارش سب کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ کی سفارشات پر غور

دوسرے دن کا دوسرا اجلاس

ربوہ ۲ر شہادت۔ آج مجلس مشاورت کا دوسرا دن تھا۔ آج کے پہلے اجلاس کی رُوداد الفضل ۵ر اپریل میں شائع ہو چکی ہے۔ دوسرا اجلاس تیسرے پہر چار بجے ایوانِ محمود میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیرِ صدارت شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز حضور ایدہ اللہ نے اجتماعی دعا کے ساتھ فرمایا۔ اس اجلاس میں کارروائی کو جاری رکھنے میں حضور کا ہاتھ بٹانے کا خصوصی فخر مکرم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور کو حاصل ہوا۔

دعا کے بعد صبح کے اجلاس کے تسلسل میں مکرم خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار راولپنڈی، مکرم احمد حسین صاحب باجوہ خانیوال اور مکرم احتجاج علی صاحب زبیری کیمبل پور نے میزانیہ تحریک جدید انجمن احمدیہ کے سلسلے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا جس کے بعد رائے شماری ہوئی۔ نمائندگان نے متفقہ طور پر میزانیہ منظور کرنے کی سفارش کی جسے حضور ایدہ اللہ نے بھی منظور فرما لیا۔

سب کمیٹی نظارت مقبرہ بہشتی کی رپورٹ

میزانیہ تحریک جدید کی منظوری کے بعد سب کمیٹی نظارت مقبرہ بہشتی کی رپورٹ اس کے صدر مکرم رانا محمد خان صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ بہاولنگر نے پڑھ کر سنائی۔ سب سے پہلے ایجنڈا کی تجویز نمبر ۳ کے متعلق سب کمیٹی کی سفارش پر غور کیا گیا۔ اس تجویز کے الفاظ یہ تھے:۔

"جو موصی صاحبان اراضی کے مالک ہوں ان کے لئے لازم قرار دیا جائے کہ وہ وصیت کی منظوری کے بعد اپنی اراضی کی بازاری قیمت مقرر کروا کر اس کا حصہ جائیداد یکمشت یا ۵ سال ۴ ماہ میں بذریعہ مساوی اقساط حسب ریزولیوشن ۳۲ غ م / ۶۹-۵-۲۷ صدر انجمن احمدیہ ادا کر دیں۔"

اس تجویز کے بارہ میں غور کرتے ہوئے جب صدر انجمن احمدیہ کے منفذہ بالا ریزولیوشن کے الفاظ پڑھ کر سنائے گئے تو اس میں اس تجویز کا مفہوم پہلے ہی موجود تھا مگر فرق یہ تھا کہ اس میں "لازم قرار دیا جائے" کی بجائے "مناسب ہوگا" کے الفاظ درج تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ریزولیوشن کے الفاظ ہی موزوں ہیں لہذا اس تجویز کو پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے صدر انجمن احمدیہ کے ریزولیوشن پر ہی حسب سابق عمل کیا جائے۔

اس کے بعد مکرم رانا محمد خان صاحب نے ایجنڈے کی تجویز نمبر ۴ کے مطابق گریچوایٹی کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اس رپورٹ کا خلاصہ یہ تھا کہ:۔

۱۔ دورانِ سروس وفات پانے والے سرکاری ملازمین کی وفات کے بعد ان کے بال بچوں کو حکومت کی طرف سے جو فیملی گریچوایٹی اور پنشن ملتی ہے وہ مرنے والے ملازم کا ترکہ نہیں ہے بلکہ یہ حکومت کی طرف سے پسماندگان کی امداد ہے لہذا اس پر حصہ وصیت واجب الادا نہیں ہے۔

۲۔ اسی طرح ایسے حالات میں گروپ انشورنس کی رقم بھی مرنے والے کا ترکہ شمار نہیں ہوتی لہذا اس پر بھی حصہ وصیت واجب الادا نہیں۔

۳۔ پراویڈنٹ فنڈ کا وہ حصہ جس پر حصہ وصیت ادا نہ کیا گیا ہو اور جو وفات کے بعد پسماندگان کو ملے اسے بھی ترکہ شمار نہ کیا جائے۔

اس رپورٹ پر جب حضور نے نمائندگان کو اپنے خیالات کے اظہار کا ارشاد فرمایا تو مندرجہ ذیل اصحاب نے تقاریر فرمائیں:۔

مکرم احتجاج علی صاحب زبیری کیمبل پور، مکرم محمد اسحاق صاحب لاہور، مکرم شیخ محمود الحسن خان صاحب لاہور، مکرم قریشی افتخار علی صاحب لاہور۔ مکرم لُو۔ اے مخدوم صاحب اسلام آباد۔ مکرم ظفر اللہ خان صاحب گوجرانوالہ۔ مکرم ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل عبدالعلی صاحب ملک اسلام آباد۔ مکرم راجہ غالب احمد صاحب سرگودھا۔ مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ۔ مکرم سید محمد یحییٰ صاحب پیر محل، مکرم رشید احمد صاحب ہاشمی لاہور، مکرم عبدالقادر صاحب جہلم۔ مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب لائلپور۔ مکرم عبدالمجید صاحب کراچی۔ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ٹیکسلا۔

نمائندگان کرام نے متفقہ طور پر اس بارہ میں صدر انجمن احمدیہ کی رپورٹ سے جسے سب کمیٹی نے بھی منظور کیا تھا اتفاق ظاہر کیا اور حضور نے بھی اسے منظور فرمایا۔ صدر انجمن احمدیہ کی رپورٹ یہ تھی کہ:۔

۱۔ دورانِ سروس وفات پانے والے گورنمنٹ ملازم کی گریچوایٹی اور پنشن جو اس کے پسماندگان کو ملتی ہے وہ ملازم کا ترکہ نہیں ہے۔

۲۔ اسی طرح گروپ انشورنس کی رقم جو ایسے ملازم کے بال بچوں کو ملتی ہے وہ بھی ملازم کا ترکہ نہیں ہے۔ لہذا ان دونوں صورتوں میں اس پر حصہ وصیت واجب الادا نہیں ہے۔

۳۔ لیکن متوفی موصی کے پراویڈنٹ فنڈ کا وہ حصہ جس پر حصہ وصیت ادا نہ کیا گیا ہو اور جو وفات کے بعد پسماندگان کو ملے وہ بہرحال متوفی موصی کا ترکہ شمار ہوگا لہذا اس پر حصہ وصیت واجب الادا ہے۔

اس کے بعد ایجنڈے کی تجویز نمبر ۵ زیر غور آئی جس کا تعلق مقبرہ برائے موصیان ممالک بیرون سے اور قواعد بہشتی مقبرہ میں بعض مجوزہ ترامیم سے تھا۔ مقبرہ برائے موصیان ممالک بیرون کے متعلق رپورٹ پر مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب گوجرانوالہ اور مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر ربوہ نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جن سے اس مسئلہ کے کئی ایسے پہلو سامنے آگئے جو مزید غور و فکر کے محتاج تھے۔ اس پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ سرِدست اس پر غور ملتوی کر دیا جائے مزید غور و تحقیق کے بعد اسے اگلے سال کی شوریٰ میں پیش کیا جائے۔

حضور کے اس ارشاد کے بعد سوا چھ بجے شام کو یہ اجلاس ختم ہو گیا۔

تصحیح

الفضل ۳۱ر مارچ ۱۹۷۷ء کے صفحہ ۶ پر محترمہ اہلیہ صاحبہ میجر عارف زمان صاحب کی طرف سے ان کے بیٹے کی شادی کی خبر میں "حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ" کے الفاظ سہواً شائع ہو گئے ہیں۔ اصل الفاظ "حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ" ہیں احباب تصحیح فرمالیں۔

گمشدہ رقم

مجلس مشاورت پر بروز جمعہ بوقت ۱۱ بجے مسجد مبارک کے باہر نہاتے ہوئے خاکسار کے ۲۷۰ روپے کہیں گر گئے ہیں۔ جس کسی کو ملے ہوں مجھے پہنچا کر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔

(جلال الدین صدر جماعت احمدیہ ریلاسور چک ۲۹۸ جانیوالا ضلع لائلپور)

درخواستِ دعا

خاکسار چند دنوں سے بعارضہ بخار و دیگر عوارض بیمار ہے۔ احباب جماعت میری صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد ارشد
کارکن دفتر نظارت بیت المال
ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴